مفکر اسلام حضرت مفتی محمد اسحٰق صدیقی سندیلوی کے قلم سے

مقبوضہ کشمیر میں کیا ہو رہا ہے...؟

کشمیر، مسلمانوں کا خطہ ہے۔ جموں سے قطع نظر کیجئے تو اس سرزمین پر تقریباً سو فی صد مسلمان آباد ہیں۔ غیر مسلم خال خال نظر آتے ہیں۔ جموں میں بھی مسلمانوں کی آبادی خاصی بڑی ہے۔ ہندوؤں کی تعداد کچھ ایسی زیادہ نہیں ہے۔ جب برصغیر تقسیم ہوا تو طبعی طور پر، کشمیر کے مسلمان، پاکستان کے ساتھ الحاق کے خواہاں تھے اور اسی وقت ان کی مراد پوری ہو گئی ہوتی لیکن حکومت پاکستان کی بعض غلطیوں کی وجہ سے اس میں رکاوٹیں پیدا ہو گئیں۔ کشمیر کے دو حصے ہو گئے۔ ایک حصہ آزاد کشمیر ہے جو پاکستان کی حفاظت میں، داخلی طور پر آزادی سے بہرہ ور ہو رہا ہے۔ دوسرا حصہ حکومت ہند کی حفاظت میں ہے اور ازروئے دستورِ ہند و قرارداد اقوام متحدہ، داخلی طور پر آزاد ہے۔ لیکن عملاً اسے اتنی آزادی نہیں حاصل ہے جتنی آزاد کشمیر کو حاصل ہے تاہم اصولاً وہ آزاد ہے۔ اقوام متحدہ نے یہ بات طے کر دی ہے کہ کشمیر کے ان دونوں حصوں کو متحد بھی ہونا ہے اور پاکستان یا ہندوستان دونوں میں سے کسی ایک کے ساتھ اپنا الحاق بھی کرنا ہے۔ اقوام متحدہ نے یہ بات بھی طے کر دی تھی کہ کشمیر کے الحاق کا فیصلہ خود اہل کشمیر کے ہاتھ میں ہے۔ استصواب رائے عامہ کر کے ان کی رائے معلوم کی جائے گی اور ان کی اکثریت، دونوں میں سے جس ملک کے ساتھ الحاق کا فیصلہ کرے گی، اسی سے اس کا الحاق کر دیا جائے گا۔ اقوام متحدہ کی اس تجویز کو فریقین یعنی پاکستان اور بھارت، دونوں نے تسلیم کر لیا تھا۔ لیکن ایک مدت کے بعد ہندوستان اپنے عہد سے پھر گیا اور اس نے کشمیر کو بھارت کا اٹوٹ انگ اور اس کا ایک حصہ کہنا شروع کر دیا۔

اس وقت صورت حال یہ ہے کہ کشمیر کے مسلمان آزادی کا مطالبہ لے کر کھڑے ہو گئے ہیں۔ ایک گروہ دہشت گردی، بم اور کلاشنکوف سے کام لے کر حکومت ہند پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ وہ کشمیر کو آزاد کر دے۔ عام مسلمانان کشمیر بھی جلوسوں، جلسوں اور ہڑتالوں کے ذریعہ سے احتجاج کر رہے ہیں۔ یہ سب مظاہرے پرامن ہوتے ہیں اور عوام اہل اسلام نہتے ہوتے ہیں۔ یہ بات بالکل روشن ہے کہ جمہور اہل کشمیر، تشدد سے قطعاً کام نہیں لینا چاہتے۔ تشدد سے کام لینے والا صرف ایک چھوٹا سا گروہ ہے جو دہشت گردی کے ذریعہ اپنا مطالبہ منوانا چاہتا ہے۔ اس گروہ میں کون لوگ شامل ہیں؟ اس کے جواب سے جس طرح ہم آپ قاصر ہیں اسی طرح جمہور مسلمانان کشمیر بھی قاصر ہیں۔ پاکستانیوں کی طرح انہیں بھی کچھ خبر نہیں کہ یہ لوگ کون ہیں؟ کہاں سے آئے؟ کشمیری ہیں یا کسی دوسرے ملک کے؟ ان کا مذہب کیا ہے؟ اسلام ہے یا کچھ اور؟

ان دہشت گردوں کی طرف سے تو صرف یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ کشمیر کو کامل آزادی دو۔ یہ مطالبہ صاف صاف کیا گیا ہے اور ابتداء ہی سے سننے میں آ رہا ہے۔ جمہور مسلمانان کشمیر کا کیا مطالبہ ہے؟ اس کے متعلق شروع میں کچھ ابہام رہا۔ پہلے یہ خبریں آئیں کہ وہ حکومت ہند سے استصواب رائے کا مطالبہ کر رہے ہیں تاکہ کشمیر